سوال

(441) عورت کا گھر کے خرچے سے کچھ بچا کر اپنے اوپر اور گھر کی دیگر ضروریات پر خرچ کرنا اور کچھ اپنے میکے والوں کو دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس بیوی کا کیا حکم ہے جو گھر کے خرچے میں سے کچھ مال خفیہ رکھتی ہے اور پھر اس رقم کو اپنے نفس پر اور گھر کی دیگر ضروریات پر خرچ کرتی ہے جبکہ خاوند کو اس کا علم نہیں ہوتا؟ اور اس کا کیا حکم ہے کہ اگر وہ اس مال میں سے کچھ اپنے میکیے والوں کو دے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک اس بچائے ہوئے مال میں سے اپنے میکیے والوں کو دینے کا تعلق ہے تو اس بارے میں پہلے بات ہو چکی کہ اگر وہ معمولی سا مال ہو جس کو عرفاً نظر انداز کیا جاتا ہے اور اس کو یہ معلوم ہے کہ اس کے شوہر کو اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی تو وہ یہ مال اپنے میکیے والوں کو دے سکتی ہے۔

رہا اس کا اپنی ذات کے لیے اس میں سے کچھ بچا کر رکھنا، اگر تو اس کا شوہر اس پر مال خرچ کرنے میں بخل کا مظاہرہ کرتا ہے کہ وہ اس پر معمول کے مطابق بھی خرچ نہیں کرتا تو اس کے لیے جائز ہے کہ وہ خاوند کو بتائے بغیر معروف طریقے سے اس کے مال میں سے لے لیا کرے تاکہ وہ اپنی ذات پر معمول کے مطابق خرچ کر سکے۔ صحیحین میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی یہ حدیث موجود ہے کہ ہند بنت عتبہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بلاشبہ ابو سفیان ایک بخیل آدمی ہے مجھے اور میرے بچوں کو وہی کفایت کرتا ہے جو میں اس کے مال سے اس کو بتائے بغیر لے لیتی ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ" [1]

"تو احسن انداز میں اتنا مال لے لیا کرو جو تجھے اور تیرے بچوں کو کافی ہو۔"

(محمد بن عبدالمقصود)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (5049)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 378

محدث فتویٰ